جلد ۲۹ | ۲۵ امان ۱۳۲۰ ہش | ۲۶ صفر ۱۳۶۰ ہجری | ۲۵ مارچ ۱۹۴۱ء | نمبر ۶۸

مسئلہ جہاد اور ترقی اسلام

شریعت اسلامی نے مسلمانوں کو بار بار اس امر کی طرف توجہ دلائی ہے۔ کہ وہ اللہ تعالیٰ کے راستہ میں اپنی جانوں اور اپنے مالوں کے ساتھ جہاد کیا کریں۔ ان کی ترقی کا راز اسی میں مضمر ہے۔ اور وہ اگر دنیا میں سربلند ہو سکتے ہیں۔ تو اسی کے ذریعہ۔ چنانچہ مسلمانوں نے دورِ اول میں اس حکم پر جس ہمدگی کے ساتھ عمل کیا۔ وہ اسلامی تاریخ کا ایک سنہری باب ہے۔ انہوں نے رات اور دن اسلام کو پھیلانے کی جد و جہد کی۔ اور اپنے آرام کو بھلا کر اپنی آسائش کو نظر انداز کر کے اور دنیوی مالوفات کو پس پشت ڈال کر وہ تبلیغ اسلام میں منہمک ہو گئے۔ انہوں نے اس راہ میں بڑی بڑی مشکلات برداشت کیں۔ بڑے بڑے مصائب اُن پر وارد ہوئے۔ بڑے بڑے دکھ ان کو پہنچائے گئے۔ مگر انہوں نے خندہ پیشانی کے ساتھ ان تمام تکالیف کو برداشت کیا۔ اور خدا تعالیٰ کے نام کو ایک لمحہ کے لئے بھی چھپانا پسند نہ کیا۔ وہ دہکتے میدانوں میں گھسیٹے گئے۔ وہ تلواروں سے ذبح کئے گئے۔ وہ نیزوں کی انیوں سے مجروح کئے گئے۔ اور وہ خنجروں سے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے گئے۔ مگر اُن پاک دل بندوں نے اپنے رب سے جو عہد کیا تھا۔ اسے نبھایا۔ اور مرتے دم تک کلمۂ اسلام کے اعلاء میں مصروف رہے۔ نتیجہ یہ ہوا۔ کہ تھوڑے ہی عرصہ میں وہ عرب سے نکل کر دنیا کے تمام برّاعظموں پر چھا گئے۔ اور اسود و احمر سب ان کے زیرنگیں ہو گئے۔ وہ اُمّی تھے۔ وہ دنیوی تہذیب کے اصول سے ناآشنا تھے۔ مگر خدا نے ان کو تمام دنیا کا سردار بنایا۔ اور ہمیشہ کے لئے ان کے نام کو زندہ کر دیا۔ یہی روح اگر آج مسلمانوں میں پیدا ہو جائے اور وہ بھی اپنے اسلاف کی طرح جہاد کی حقیقت کو سمجھ لیں۔ تو اشاعت اسلام کے کام میں نمایاں حصہ لے سکتے ہیں۔ مگر بدقسمتی سے مسلمانوں کی حالت یہ ہے۔ کہ وہ جہاد کے مفہوم اور اس کے اصول سے بھی ناواقف ہیں۔ وہ خیال کرتے ہیں۔ کہ جہاد صرف تلوار سے کفار کے مقابلہ میں برسرپیکار ہونے کا نام ہے۔ حالانکہ گو یہ بھی ایک جہاد ہے۔ مگر جہاد کو اسی ایک شق میں محصور کر دینا سخت غلطی ہے۔ درحقیقت جہاد کفار سے لڑائی کرنے کو نہیں کہا جاتا۔ بلکہ کسی کام میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے اپنی تمام جد و جہد کو صرف کر دینا جہاد کہلاتا ہے۔ لسان العرب اور تاج العروس وغیرہ کتب لغات کا اگر مطالعہ کیا جائے۔ تو ہر شخص بآسانی سمجھ سکتا ہے۔ کہ جہاد کے لفظی معنے لڑائی کے نہیں۔ بلکہ کوشش، محنت اور مشقت سے کسی کام کو سرانجام دینے کے ہیں۔ پس اسلامی جہاد یہ ہے۔ کہ اشاعت اسلام کے لئے ہر ممکن کوشش سے کام لیا جائے۔ اگر جانی قربانی کی ضرورت پیش آئے تو جان قربان کر دی جائے۔ مالی قربانی کی ضرورت پیش آئے۔ تو مال قربان کر دیا جائے وطن کی قربانی کی ضرورت پیش آئے۔ تو وطن قربان کر دیا جائے وقت کی قربانی کی ضرورت پیش آئے۔ تو وقت قربان کر دیا جائے۔ اور اگر عزت کی قربانی کی ضرورت پیش آئے۔ تو عزت قربان کر دی جائے۔ یہی وہ روح ہے جس نے صحابہ رضٰ کو کامیاب کیا۔ اور یہی وہ روح ہے جس سے آج بھی مسلمان کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔ مگر زمانۂ نبوت سے بُعد اور کچھ عربی زبان سے ناواقفیت کی وجہ سے مسلمانوں نے جہاد کی حقیقت صرف اتنی سمجھی تھی۔ کہ تلوار سے غیر مسلموں کا مقابلہ کیا جائے۔ اس پر بانیٔ سلسلۂ احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مسلمانوں کو ان کو اس غلطی سے آگاہ کیا اور بتایا۔ کہ جہاد کا یہ مفہوم نہیں۔ نادانوں نے خیال کیا۔ کہ نعوذ باللہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام جہاد کے منکر ہیں۔ حالانکہ واقعہ یہ تھا۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جہاد کے منکر نہیں تھے۔ بلکہ آپ تو خود دن رات جہاد میں مصروف رہتے تھے۔ آپ نے جس چیز کی مخالفت کی۔ وہ مسلمانوں کا وہ غلط خیال تھا جو جہاد کے متعلق رکھتے تھے۔ چنانچہ آپ نے فرمایا۔ "یہ طریق جہاد جس پر اس زمانہ کے اکثر وحشی کاربند ہو رہے ہیں۔ یہ اسلامی جہاد نہیں ہے۔ بلکہ یہ نفسِ امارہ کے جوشوں سے یا بہشت کی طمع خام سے ناجائز حرکات ہیں۔ جو مسلمانوں میں پھیل گئی ہیں۔" (رسالہ گورنمنٹ انگریزی اور جہاد صفحہ ۸)

غرض آپ نے مسلمانوں کے اس غلط خیال کی تردید کی۔ اور بتایا۔ کہ جہاد کی کئی قسمیں ہیں۔ مسلمانوں نے گو ابتداء میں اس کی مخالفت کی۔ مگر خدا تعالیٰ کے فضل سے اب سمجھدار طبقہ جہاد کی حقیقت کو سمجھتا جا رہا ہے۔ اور وہ پہلی سی غلط فہمی میں مبتلا نظر نہیں آتا۔ چنانچہ اخبار "زمزم" لاہور ۲۳ مارچ میں مولانا سید سلیمان ندوی کا ایک مضمون شائع ہوا جس میں وہ لکھتے ہیں:۔ "اجتماعی ترقی کا ذریعہ صرف ایک ہی ہے۔ اور وہ جہاد ہے۔ یعنی ہر پہلو کا جہاد۔ نفس کا جہاد۔ علم کا جہاد۔ عقل کا جہاد۔ جسم کا جہاد اور اس راہ میں جان اور مال۔ اولاد و عزیز اور ہر محبوب سے محبوب اور عزیز سے عزیز متاع کی قربانی۔" جہاد کی یہ تشریح اگر تمام مسلمان سمجھ لیں۔ تو وہ یہ کبھی اعتراض نہ کیا کریں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نعوذ باللہ جہاد کو منسوخ کر دیا ہے آپ نے جہاد کو منسوخ نہیں کیا۔ بلکہ جہاد کے متعلق مسلمانوں کی آنکھوں پر سے غفلت کے پردہ کو دُور کیا ہے۔ اور بتایا ہے۔ کہ جہاد ایک نہایت قیمتی چیز ہے جسے کسی حالت میں ترک نہیں کیا جا سکتا۔ ہاں جہاد کی قسمیں ہیں۔ کبھی جہاد کی کوئی شق قابل عمل ہوتی ہے اور کبھی کوئی۔ آج جبکہ اسلام پر مذہبی لحاظ سے پیہم حملے ہو رہے ہیں۔ اشاعت اسلام ہی سب سے بڑا جہاد ہے اور یہی وہ جہاد ہے۔ جو جماعت احمدیہ کا طغرائے امتیاز ہے۔

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۳ امان ۱۳۲۰ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق سوا نو بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت حرارت کی وجہ سے ناساز رہی۔ احباب حضور کی صحت کاملہ اور درازیٔ عمر کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے آہستہ آہستہ روبصحت ہو رہی ہے۔ الحمد للہ

خاندان حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ میں خیر و عافیت ہے ثم الحمد للہ

آج بعد نماز عصر قادیان کی مختلف مساجد میں حکومت برطانیہ کی کامیابی کے لئے اجتماعی طور پر دعائیں کی گئیں ؛

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جلسے

سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے جلسوں کے لئے ۲۰ اپریل ۱۹۴۱ء کی تاریخ مقرر ہے۔ دوستوں کو چاہیئے کہ اس دن کو شاندار طریق پر منائیں۔ اور دیگر مذاہب کے لوگوں کے بھی لیکچر کرائے جائیں ؛ ناظر دعوۃ و تبلیغ

چندہ ادا نہ کرنے والوں کا اخراج

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور بعض نادہندگان کا معاملہ پیش کئے جانے پر حضور نے ارشاد فرمایا کہ

"ایسے کیسوں میں جماعت ہائے متعلقہ کو ہدائت دی جائے۔ کہ وہ اس قسم کے نادہندگان کے متعلق نظارت امور عامہ میں رپورٹ کریں۔ تا ان کو جماعت سے خارج کیا جائے۔" نیز فرمایا "کہ جب تک ایسے لوگوں کو باقاعدہ طور پر نظارت امور عامہ کی معرفت جماعت سے خارج نہ کروایا جائے۔ تب تک وہ جماعت کے ممبر سمجھے جائیں گے۔ اور ان سے وصولی چندہ کا مطالبہ نظارت بیت المال کی طرف سے قائم رہے گا۔"

اس لئے عہدہ داران جماعت مقامی کو توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ اگر ان کی جماعت میں کوئی ایسے دوست ہوں۔ جو باوجود ہر قسم کی کوشش کے چندہ کے تارک ہوں تو ان کا معاملہ جماعت کی رپورٹ کے ہمراہ نظارت امور عامہ میں بھجوا دیں تا اخراج کا فیصلہ کیا جائے۔ اور جب تک ان کے اخراج کا فیصلہ جماعت مقامی نظارت امور عامہ کے توسط سے نہیں کروا لے گی۔ جماعت سے چندہ کا مطالبہ قائم رہے گا۔

ناظر بیت المال

درخواست ہائے دعا (۱) مرزا عبد الرؤف صاحب قادیان کی خوشدامن صاحبہ اہلیہ رسالدار خداداد خانصاحب مرحوم ایک ماہ سے بیمار ہیں (۲) بابو عزیز احمد صاحب بیمار اور بھوپال کے ہسپتال میں زیر علاج ہیں (۳) ولائت حسین صاحب دوکاندار قادیان کی اہلیہ صاحبہ بیمار ہیں (۴) والدہ صاحبہ منشی کظیم الرحمٰن صاحب قادیان بیمار ہیں۔ احباب سب کی صحت کے لئے دعا فرمائیں ؛

ولادت میرے ہاں ۱۰ مارچ کو لڑکا پیدا ہوا۔ جس کا نام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے عبد الماجد تجویز فرمایا۔ احباب مولود کی درازیٔ عمر اور خادم ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار عبد الرزاق خان درد از احمد نگر

الفضل کا خاتم النبیین نمبر اور احباب کا اہم فرض

احباب کو معلوم ہے کہ نظارت دعوۃ و تبلیغ نے امسال ۲۰ اپریل ۱۹۴۱ء کو تمام ہندوستان میں سیرت النبی صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے جلسے منعقد کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس مبارک تقریب پر انشاء اللہ تعالےٰ الفضل کا خاتم النبیین نمبر بھی شائع ہوگا۔ اور کوشش کی جائے گی۔ کہ اس میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے ان پہلوؤں پر جن کا تعلق اسلامی غزوات کے ساتھ ہے پوری طرح روشنی ڈال دی جائے۔ اس وقت ہندو مسلم اتحاد کی سخت ضرورت ہے۔ اور یہ اتحاد اسی وقت ہو سکتا ہے جب برادران وطن رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے محامد و اوصاف سے آگاہ ہوں۔ اور ان کی وہ غلط فہمیاں دور کر دی جائیں جو فتنہ و فساد کا موجب بنی رہتی ہیں۔ پس بین الاقوامی تعلقات کی استواری کے لئے الفضل کا یہ خاتم النبیین نمبر انشاء اللہ بہت مفید ثابت ہوگا۔ لیکن مضامین میں تنوع پیدا کرنے کے لئے یہ بھی ضروری ہے۔ کہ ہماری جماعت کے اہل قلم اصحاب اسلامی غزوات اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا جنگوں میں دشمنوں سے سلوک کے عنوان پر ۲۵ مارچ تک مضامین ارسال فرمائیں تاکہ وہ الفضل کے خاص نمبر میں شائع کئے جاسکیں۔ چونکہ وقت بہت کم رہ گیا ہے۔ اس لئے درخواست کی جاتی ہے کہ از راہ کرم جلد مضمون لکھ کر ارسال فرمایا جائے۔ مضامین حتی الوسع مختصر اور مدلل ہوں۔ اسی طرح شعرا صاحبان کو چاہیئے۔ کہ وہ اپنی نظمیں ارسال فرمائیں۔ نیز جماعتوں کے سیکرٹریوں کا فرض ہے۔ کہ وہ فوری طور پر اس امر کی بھی اطلاع دیں۔ کہ ان کی جماعت خاتم النبیین نمبر کے کس قدر پرچے خریدے گی۔ تاکہ بعد میں انہیں اس قیمتی پرچے سے محروم نہ رہنا پڑے ؛ (خاکسار۔ مینیجر الفضل)

بابرکت ہیں وہ جنکی زبان بند اور عمل انکے وسیع اور صالح ہیں

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حضور ایک شخص نے سوال کیا۔ کہ وہ کیا راہ ہے جس سے انسان خدا کو پا سکے۔ فرمایا جو لوگ برکت پاتے ہیں۔ ان کی زبان بند اور عمل انکے وسیع اور صالح ہوتے ہیں۔ پنجابی میں ایک کہاوت ہے کہ "کہنا" ایک جانور ہوتا ہے۔ اس کی بدبو سخت ہوتی ہے۔ اور "کرنا" خوشبودار درخت ہے۔ سو ایسا ہی چاہیئے۔ کہ انسان کہنے کی نسبت عمل کر کے کچھ دکھائے۔ صرف زبان کام نہیں آتی۔

بہت سے ہوتے ہیں جو باتیں بہت بناتے ہیں۔ اور کرنے میں نہائت سست اور کمزور ہوتے ہیں۔ صرف باتیں جن کے ساتھ روح نہ ہو۔ وہ نجاست ہوتی ہے۔ جس کے ساتھ آسمانی نور ہو اور عمل کے پانی سے سرسبز کی گئی ہو۔ اس کے واسطے انسان خود بخود ہی نہیں کر سکتا۔ چاہیئے کہ ہر وقت خدا سے دعا کرتا رہے۔ درد اور سوز و گداز سے اس کے آستانہ پر گرا رہے۔ اور اس سے توفیق مانگے۔

تحریک جدید کے جہاد اکبر میں حصہ لینے والے حضور علیہ السلام کے اس ارشاد کو پڑھیں۔ اور پھر سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کے اس ارشاد کو بھی یاد رکھیں کہ کوئی بڑی سے بڑی قربانی نہیں کی جا سکتی۔ جب تک اس کے لئے ماحول پیدا نہ کیا جائے۔ اس نکتہ کو نہ سمجھنے کی وجہ سے بہت سے لوگ نیکی سے محروم رہ جاتے ہیں۔ ان کے اندر نیکی کا مادہ بھی ہوتا ہے اور جذبہ بھی۔ مگر وہ ایسا ماحول پیدا نہیں کر سکتے۔ جس کے ماتحت صحیح قربانی کر سکیں۔ پس تحریک جدید کے چندے ادا کرنے کے لئے ابھی سے مناسب ماحول پیدا کریں۔ اور ہر وعدہ کرنے والا کوشش کرے۔ کہ وہ اول تو ۱۴ مئی تک سالم وعدہ پورا کردے۔ اور اگر یہ نہ ہو سکے تو کم سے کم ۱۴ مئی

کیا حضرت مسیح موعود علیہ السلام آیہ ھُوَالَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْھُدٰی کے مصداق نہیں؟

مولوی محمد علی صاحب کے متضاد بیانات

غیر مبایعین کے امیر جناب مولوی محمد علی صاحب "احباب قادیان سے اپیل" میں لکھتے ہیں:-

الف - "ہم تو حضرت مسیح موعود ؑ کی کسی تحریر سے روگردانی نہیں کرتے" (ص)

ب - "آپ کو یہ غلطی لگی ہے۔ کہ ہم نے حضرت مسیح موعود کے بارے میں کوئی تفریط کی ہے۔ ہم وُہی کہتے ہیں۔ جو حضرت مسیح موعود ؑ نے خود کہا" (ص)

جناب مولوی محمد علی صاحب کے اس قول کی صداقت معلوم کرنے کے لئے ہمیں آپ کے عمل کی طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ کہ آیا یہ بیان اپنے اندر کوئی حقیقت رکھتا ہے۔ یا نہیں:

سو ذیل میں ہم آیت قرآنیہ هُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْھِرَہٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّہٖ کے بارے میں پہلے امیر غیر مبایعین جناب مولوی محمد علی صاحب کا عقیدہ پیش کرتے ہیں۔ اور پھر اس زمانہ کے حکم و عدل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات۔ تاکہ ناظرین اندازہ کر سکیں۔ کہ کیا واقعی غیر مبایعین وُہی کہتے ہیں۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:-

مولوی محمد علی صاحب اپنے رسالہ "احمد مجتبیٰ" صفحہ ۳۲ پر لکھتے ہیں:-

"یہ کہنا کہ یہ آیت مسیح موعود کے حق میں ہے۔ اس کے صاف معنے یہ ہیں کہ جس رسول کا ھدٰی اور دین حق دے کر بھیجے جانے کا ذکر ہے۔ وُہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نہیں۔ بلکہ مسیح موعود ہے۔ اگر ایک بھی قول آپ کسی مفسر کا نہ دکھا سکیں۔ تو شرم کا مقام ہے"!

اب اس کے مقابل حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بطور نمونہ چند ارشادات ملاحظہ ہوں۔ حضور علیہ السلام "ازالۂ اوہام" طبع اول کے صفحات ۶۷۵ و ۶۷۶ پر فرماتے ہیں:-

۱ - "اور کہ آیت هُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْھِرَہٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّہٖ درحقیقت اسی مسیح ابن مریم کے زمانہ سے متعلق ہے۔ کیونکہ تمام ادیان پر رُوحانی غلبہ بجز اس زمانہ کے کسی اور زمانہ میں ہرگز ممکن نہیں تھا۔ . . . .

بلاشبہ یہ پیشگوئی اسی زمانہ کے حق میں ہے۔ اور سلف صالح بھی ایسے ہی سمجھتے آئے ہیں"!

۲ - تحفۂ گولڑویہ طبع دوم صفحہ ۱۲۳ پر ارشاد فرماتے ہیں:-

"آیت ھو الذی ارسل رسولہ بالھدی و دین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حق میں ہے۔ اور پھر یہی آیت مسیح موعود کے حق میں بھی ہے۔ جیسا کہ تمام مفسر اس کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ پس یہ بات کوئی غیر معمولی امر نہیں ہے۔ کہ ایک آیت کے مصداق آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہوں۔ اور پھر مسیح موعود بھی اسی آیت کا مصداق ہو۔ بلکہ قرآن شریف جو ذوالوجوہ ہے اس کا محاورہ اسی طرز پر واقع ہو گیا ہے کہ ایک آیت میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم مراد اور مصداق ہوتے ہیں۔ اور اسی آیت کا مصداق مسیح موعود بھی ہوتا ہے جیسا کہ آیت ھو الذی ارسل رسولہ بالھدی سے ظاہر ہے۔ اور رسول سے مراد اس جگہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی ہیں۔ اور نیز مسیح موعود بھی مراد ہے"!

۳ - "ایام الصلح" صفحہ ۱۳۶ پر فرماتے ہیں:-

"خدا تعالےٰ نے میرا نام عیسےٰ رکھا۔ اور مجھے اس قرآنی پیشگوئی کا مصداق ٹھہرایا۔ جو حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے لئے خاص تھی۔ وُہ یہ آیت ہے۔ ھو الذی ارسل بالھدی و دین الحق لیظھرہ علے الدین کلہ"

۴ - "تریاق القلوب" صفحہ ۷۴ پر آیت زیر بحث کے ذکر میں فرماتے ہیں:-

"یہ قرآن شریف میں ایک عظیم الشان پیشگوئی ہے۔ جس کی نسبت علمار محققین کا اتفاق ہے۔ کہ یہ مسیح موعود کے ہاتھ پر پوری ہوگی۔ سو جس قدر اولیاء اور ابدال مجھ سے پہلے گزر گئے ہیں۔ کسی نے ان میں سے اپنے تئیں اس پیشگوئی کا مصداق نہیں ٹھہرایا۔ اور نہ یہ دعویٰ کیا۔ کہ اس آیت مذکورہ بالا کا مجھ کو اپنے حق میں الہام ہوا ہے۔ لیکن جب میرا وقت آیا۔ تو مجھ کو یہ الہام ہوا۔ اور مجھ کو بتلایا گیا۔ کہ اس آیت کا مصداق تُو ہے۔ اور تیرے ہی ہاتھ سے۔ اور تیرے ہی زمانہ میں دینِ اسلام کی فوقیت دُوسرے دینوں پر ثابت ہوگی"۔

۵ - "اشتہار چندہ منارۃ المسیح" (مشمولہ خطبۂ الہامیہ) کے صفحہ ت پر فرماتے ہیں:-

"یہ آیت مسیح موعود کے حق میں ہے"

۶ - ایسا ہی "اعجاز احمدی" صفحہ ۷ پر فرماتے ہیں:-

"اور مجھے بتلایا گیا تھا۔ کہ تیری خبر قرآن اور حدیث میں موجود ہے۔ اور تو ہی اس آیت کا مصداق ہے۔ کہ ھو الذی ارسل رسولہ بالھدی و دین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ"

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ان حوالہ جات کے بعد اب ہم یہ بتاتے ہیں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زندگی میں مولوی محمد علی صاحب بھی وُہی اعتقاد رکھتے تھے۔ جو ہمارا ہے۔ چنانچہ مولوی محمد علی صاحب رسالہ ریویو اردو دسمبر ۱۹۰۶ء صفحہ ۱۸۳ - پر لکھتے ہیں:-

"سلسلۂ احمدیہ اس غرض کو پورا کرنا چاہتا ہے۔ جو قرآن شریف میں مسیح موعود کے آنے کی اصل غرض بتائی گئی ہے۔ یعنی دین اسلام کو کل دینوں پر غالب کرنا . . . . اسی غلبۂ اسلام کے متعلق جس کو مسیح کی آمد کی غرض ٹھہرایا گیا ہے۔ قرآن کریم فرماتا ہے۔ ھو الذی ارسل رسولہ بالھدی و دین الحق لیظھرہ علے الدین کلہ - اس آیت کے متعلق یہ مانا گیا ہے۔ کہ یہ غلبہ مسیح موعود ؑ کے وقت میں ہوگا"!

اب کہاں یہ اعتقاد۔ کہ آیت ھو الذی ارسل رسولہ بالھدی و دین الحق لیظھرہ علے الدین کلہ مسیح موعود ؑ کے حق میں ہے، اور پہلے مفسرین بھی یہی مانتے چلے آئے ہیں۔ اور کہاں "احمد مجتبیٰ" صفحہ ۳۲ کا یہ بیان کہ:-

"یہ کہنا کہ یہ آیت مسیح موعود کے حق میں ہے۔ اس کے صاف معنے یہ ہیں کہ جس رسول کا ھدٰی اور دین حق دے کر بھیجے جانے کا ذکر ہے۔ وُہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نہیں۔ بلکہ مسیح موعود ہے۔ اگر ایک بھی قول آپ کسی مفسر کا نہ دکھا سکیں۔ تو شرم کا مقام ہے"!

مگر باوجود اس کے غیر مبایع اصحاب یہ ظاہر کرتے ہیں۔ کہ "ہم وُہی کہتے ہیں۔ جو حضرت مسیح موعود ؑ نے خود کہا"! ع

ببیں تفاوتِ راہ از کجاست تا بکجا۔

یوم التبلیغ کی رپورٹیں

چونکہ یوم التبلیغ پر اب کافی دن گزر چکے ہیں۔ اور ضروری مضامین کی وجہ سے مفصل رپورٹوں کو شائع کرنے کی گنجائش نہیں۔ اس لئے اب صرف ان جماعتوں کے نام درج کئے جاتے ہیں۔ جنہوں نے کامیابی سے یوم التبلیغ منایا۔ وُہ نام یہ ہیں:-

گورداسپور۔ جھنگ۔ گھیانہ۔ محمود آباد ضلع جہلم۔ محمود آباد سندھ۔ کانٹھ گڑھ۔ بھیروال۔ برنپور بنگال۔ لائل پور۔ چک ۱۱۲ جنوبی سرگودھا۔ آنبہ ضلع شیخوپورہ۔ لکھنؤ۔ سکندر آباد۔ چک ایمرچ کشمیر۔ لودھراں وغیرہ۔

تبلیغ بیرون ہند

سیرالیون میں سلسلہ احمدیہ کی ترقی

ایک جید عالم۔ ایک رئیس اعظم اور ۱۴ امراء داخل سلسلہ ہوئے

الحاج مولوی نذیر احمد صاحب باندا جوما سیرالیون مغربی افریقہ سے حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور لکھتے ہیں۔

میں ۲۰ دسمبر کو باندا جما سوائی پہنچا اور میری تمام توجہ شریف رسید کو (کہتے ہیں) عباس ڈیفار کی طرف رہی۔ آپ بفضلہ تعالےٰ اس ملک میں ایک جید عالم اسلام اور ایک کامیاب عربی معلم ہیں۔ آپ کے مدرسہ دینیات میں ۱۴۰ طالب علم زیر تعلیم ہیں۔ جن میں سے اکثر عربی زبان میں اظہارِ خیالات کر لیتے ہیں ؛

شریف صاحب اس ملک میں بولی جانے والی تمام زبانوں میں مہارت رکھتے ہیں۔ میں ایک ہفتہ اس سعید اہل علم کو احمدیت کی صداقت پیش کرتا رہا۔ اور ایک حد تک ان کو مطمئن کر لیا۔ اس کے بعد میں نے اس جگہ کے باشندوں کو مخاطب کر کے ایک عام تقریر کی اور احمدیت کی صداقت کا وعظ کیا۔ اس کے بعد میں مقامی مسجد میں گیا۔ لیکن امام سیدی احمد نے جو شمالی مغربی افریقن ساحل کے ایک عرب ہیں مخالفت کی پھر میں گھر پر نمازیں ادا کرتا رہا۔ اور مقامی رئیس اعظم ان کے امراء اور رعایا کو مرکز توجہ بنا لیا۔ اس کے ساتھ ساتھ شریف عباس سے مزید سلسلہ ملاقات وارتباط جاری رہا۔ میں نے رئیس کی معرفت امام صاحب سیدی احمد کو بھی تقاریر سننے کی دعوت دی۔ اس نے بحث کا سلسلہ جاری کر دیا۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے ناکام ہوا۔ اور نتیجہ یہ ہوا کہ شریف عباس رئیس اعظم اور ۱۴ اکابر امراء داخل سلسلہ ہو گئے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

اب اللہ کے فضل سے امید ہے کہ شریف عباس اور ان کے شاگردوں کی وجہ سے سیرالیون میں احمدیت کی اشاعت کا نیا باب شروع ہونے والا ہے۔ شریف کے بہت سے طلباء مبلغ مقرر کئے جانے کے قابل ہیں۔ ان میں سے تین کا انتخاب تو میں نے ابھی بطور مبلغ کر لیا ہے۔ جماعت کے یہاں قائم ہونے کی اطلاع افسر ضلع کو دے دی ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ان کو افریقہ میں اشاعت اسلام کے کام کی توفیق دے میں نے قرآن و حدیث سے سو سو حوالجات منتخب کئے ہیں۔ اور ایک نوجوان شامی عزیز کی مدد سے ان کی نقلیں کرائی ہیں اور پرانے اور نئے احمدیوں میں تقسیم کرا دی ہیں۔ تا تبلیغ میں ان کے کام آئیں۔ امید ہے۔ کہ یہ حوالجات ان لوگوں کو وعظ میں خاص مدد دیں گے۔ میں نے ۷ دن باؤ ماہوں کی جماعت میں گزارے۔ اور پھر پیدل تاگی کو روانہ ہوا۔ یہاں کے احمدی رئیس اور جماعت کی تربیت کے لئے وعظ ضروری تھا۔ جماعت کی عام حالت بفضلہ تعالےٰ اچھی ہے۔ مولوی محمد صدیق صاحب بلاما میں ہیں۔ (نشر و اشاعت قادیان)

دارالشکر کمیٹی کا اعلان

۱۶ مارچ دارالشکر کمیٹی کا قرعہ ڈالا گیا تھا۔ جو چودھری عنایت الٰہی صاحب گورداسپور کے نام نکلا۔ اللہ تعالےٰ مبارک فرمائے۔ چودھری صاحب موصوف بموجب قواعد یہ قرعہ لے کر اپنا مکان محلہ دارالشکر میں بنانے کا انتظام فرمائیں۔ (سیکرٹری دارالشکر کمیٹی قادیان)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت پر حلفیہ شہادت

۱۶ مارچ کے اخبار الفضل میں بعنوان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت پر ایک حلفیہ شہادت ایک مضمون صوفی محمد رفیع صاحب سب انسپکٹر ریلوے پولیس سکھر کا شائع ہوا ہے۔ یہ شہادت عزیزم شیخ عنایت اللہ خاں صاحب مرحوم انسپکٹر پولیس کے متعلق ہے۔ شیخ صاحب موصوف میرے بہنوئی تھے۔ جب وہ بیمار ہو کر شروع سال ۱۹۳۶ء میں برائے علاج لاہور آئے۔ تو میں اکثر دفعہ گورداسپور سے لاہور ان کی تیمار داری کے لئے جاتا رہا۔ ایک دفعہ مرحوم نے اس واقعہ کے متعلق اپنی بیوی اور داماد کی موجودگی میں ذکر کیا۔ کہ وہ ایک بزرگ عبد اللہ شاہ صاحب صحابی کے مزار پر دعا کیا کرتے تھے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کے متعلق ان کو انکشاف ہو جائے۔ ایک رات خواب میں ان کو کہا گیا۔ "قسم ہے خواجہ دوسرا کی وہ جھوٹا ہو نہیں سکتا" اس پر میں نے ان کو بیعت کے لئے کہا تو کہنے لگے۔ میں انشاء اللہ صحت ہونے پر قادیان جا کر دستی بیعت کروں گا۔ اور اپنی بیوی کو کہا کہ بچوں کو قادیان سے جا کر پڑھانا امرتسر داخل نہ کرانا امرتسر کی فضا اچھی نہیں ہے۔

شیخ صاحب مرحوم کی بیماری کے ایام میں قادیان حاضر ہو کر یہ واقعہ میں نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کو سنایا۔ اور دعا کے لئے بھی عرض کی تو حضور نے فرمایا۔ کہ یہ واقعہ اس سے پہلے بھی کسی نے دھرم کوٹ سے تحریر کیا تھا ؛

میں یہ شہادت حلفیہ دے رہا ہوں ؛

(خاکسار۔ محمد حسین قانونگو پنشنر محلہ دارالفضل قادیان)

تفسیر کبیر کے خریدار ۲۵ مارچ کو نوٹ فرمالیں

اس وقت تک تفسیر کبیر کے خریداروں کو یہ سہولت دی گئی تھی۔ کہ جن دوستوں کی طرف سے خریداری کی اطلاع موصول ہو جائے گی۔ خواہ رقم وصول ہو یا نہ ہو۔ ان کے لئے کتاب محفوظ رکھ لی جائے گی۔ جسے وہ بعد میں قیمت ادا کر کے حاصل کر سکیں گے۔

تفسیر کبیر کے چھپنے پر تین ماہ کے قریب عرصہ ہو چکا ہے۔ اور اس وقت تک جس قدر آرڈر خریداری کے موصول ہو چکے ہیں۔ وہ مطبوعہ تعداد سے زیادہ ہیں۔ اور ابھی اور آرڈر موصول ہو رہے ہیں۔ لہٰذا اب صرف آرڈر درج کرا دینے پر یہ کتاب ریزرو ہو جانے کی رعایت ایک معین عرصہ تک کے لئے ہی دی جا سکتی ہے۔ کیونکہ ان اصحاب کا بھی حق ہے۔ جن کی طرف سے اگرچہ اطلاع خریداری کی تو بعد میں ملی ہے۔ لیکن وہ اس کی قیمت نقد ادا کر کے حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ لہٰذا ایسے احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جن خریداروں کی طرف سے مورخہ ۲۵ مارچ ۱۹۴۱ء تک پوری قیمت یا قیمت کا کچھ حصہ وصول ہو جائے گا۔ اب صرف ان کے لئے کتاب ریزرو سمجھی جائے گی۔ تا ایسا نہ ہو۔ کہ بعض خریداروں کی طرف سے موہوم امید خریداری کی بناء پر بعض دوسرے قیمت ادا کرنے والے دوست تفسیر کو حاصل کرنے سے محروم رہ جائیں ؛

(انچارج تحریک جدید قادیان)

نتیجہ امتحان سالانہ مدرسہ احمدیہ قادیان

ذیل میں مدرسہ احمدیہ کے امتحان سالانہ سنہ ۱۳۲۰ھش مطابق سنہ ۱۹۴۱ء میں کامیاب ہونے والے طلباء کا نتیجہ از جماعت ششم تا اول و حافظ کلاس شائع کیا جاتا ہے۔ جو طلبہ کامیاب ہوتے ہیں۔ انہیں اور ان کے سرپرستوں کو میری طرف سے اور سٹاف مدرسہ احمدیہ کی طرف سے مبارک ہو۔ نشان کردہ اسماء بورڈران بورڈنگ مدرسہ احمدیہ کے ہیں بورڈران کا نتیجہ بفضلہ تعالے ۷۶ فیصدی رہا ہے

جن طلباء کے نام اس فہرست میں درج نہیں افسوس ہے کہ وہ کامیاب نہیں ہو سکے۔ اللہ تعالے انہیں محنت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور ان پر کامیابی کی راہیں کھولے۔

طلبہ کو چاہیئے کہ آتے ہوئے اپنے ساتھ نئے طلبہ کو لانے کی کوشش کریں۔ مدرسہ احمدیہ انشاء اللہ تعالے ۷ ماہ شہادت سنہ ۱۳۲۰ھش مطابق ۷ راپریل سنہ ۱۹۴۱ء کھلے گا۔ جملہ طلباء وقت پر حاضر ہو جائیں۔ کیونکہ مدرسہ کھلتے ہی تعلیم شروع ہو جائے گی۔

مدرسہ احمدیہ کا نصاب جماعت سوم کے سوا باقی جماعتوں کا سابقہ ہی ہوگا۔ جماعت سوم کا نصاب مندرجہ ذیل ہوگا:۔ **دینیات**۔ قرآن کریم۔ ترجمہ۔ سورہ آل عمران تا انفال۔ حفظ پارہ عم نصف اول۔ فقہ احمدیہ۔ ریاض الصالحین۔ تبلیغ ہدایت۔ اسلام کی تیسری کتاب مصنفہ مولوی محمد شریف صاحب۔ اسلام کی چوتھی کتاب مصنفہ مولوی محمد شریف صاحب

ادب:۔ دروس الادب حصہ اول۔ قراۃ الرشیدہ جزء الثالث۔ کتاب الصرف نصف اول۔ دروس النحویہ جزء الرابع نصف اول۔ دروس العربیہ از ص۳۳ تا ص۸۰۔ دروس الادب حصہ دوم۔

انگریزی:۔ نیلسن ریڈر نمبر ۲۔ ترجمہ کا سلسلہ حصہ اول کا نصف آخر۔ سمپلر پارٹس آف سپیچ نصف آخر۔ **اردو**:۔ خیابان اردو حصہ سوم۔ افضل الفوائد تا ص۹۴۔ تاریخ ہند مصنفہ سنتنصر باللہ۔ درثمین اردو نصف آخر۔ **حساب**:۔ آسان حساب حصہ ہفتم۔ **جغرافیہ**:۔ جغرافیہ عالم حصہ دوم تا ص۹۷ و ص۱۰۱ تا آخر (حصہ طبعی)

سائنس:۔ ابتدائی طبعیات حصہ دوم۔

سید محمد اسحٰق ہیڈ ماسٹر مدرسہ احمدیہ قادیان

جماعت ششم

نام طالبعلم	نمبر جملہ مضامین ۹۰۰	نمبر دینیات ۲۰۰	نتیجہ
× محمد اسحٰق	۶۵۷	۱۳۷	پاس
غلام احمد	۴۷۵	۱۲۵	″
حکیم الدین	۴۲۲	۱۲۹	″
+ بشارت احمد سندھی	۶۰۴	۱۲۳	″
× بشارت احمد شاہپوری	۵۹۹	۱۲۱	″
× مصلح الدین	۶۲۹	۱۳۷	″
× منور احمد	۵۷۴	۱۱۹	″
× محمد صادق	۵۰۲	۱۳۴	″
عبد الرشید	۵۱۴	۹۷	″
× اللہ دتا	۵۱۸	۱۰۲	″
عبد الغنی	۴۹۱	۱۱۳	″
+ غلام حسین	۴۵۳	۱۰۰	″
+ عنایت اللہ	۳۷۳	۹۷	ترقی دیا گیا
+ نور الدین	۴۵۶	۱۰۵	پاس
+ غلام رسول	۵۸۱	۱۰۹	پاس
منصور احمد	۴۴۹	۷۳	″
عطاء اللہ	۴۵۶	۸۶	″

جماعت پنجم

نام طالب علم	نمبر جملہ مضامین ۸۵۰	نمبر دینیات ۲۰۰	نتیجہ
+ صدیق احمد	۶۲۶	۱۲۰	پاس
نذیر احمد	۶۰۷	۱۶۵	″
سردار احمد	۴۸۱	۱۵۴	″
× عبد اللطیف	۴۱۰	۱۳۲	″
دوست محمد خادم	۴۷۰	۱۴۱	″
× محمد لطیف	۳۶۴	۹۲	ترقی دیا گیا
+ عبد المالک	۳۵۶	۱۲۴	″
محمد سرور	۳۳۷	۱۳۵	″
+ محمد حیات	۵۲۶	۱۴۵	پاس
× بشیر احمد	۵۰۱	۱۶۳	″
عبد القدیر	۴۰۶	۱۳۱	پاس

جماعت چہارم

نام طالبعلم	نمبر جملہ مضامین ۸۷۰	نمبر دینیات ۲۰۰	نتیجہ
نذیر احمد	۶۶۶	۱۶۳	پاس
× عبد الحمید ۱	۴۹۸	۱۴۸	″
× حمایت اللہ	۳۸۹	۱۴۶	ترقی دیا گیا
× محمد اسمٰعیل	۴۵۳	۱۴۰	پاس
سید مسعود احمد	۴۰۳	۱۱۹	″
× عبد اللطیف ۱	۳۲۶	۹۳	″
آفتاب احمد ۱	۴۰۷	۱۱۳	″
عبد اللطیف ۲	۳۱۷	۱۰۳	″
لطیف احمد	۳۴۷	۱۰۸	ترقی دیا گیا
عبد الحمید ۲	۳۳۰	۱۱۳	″
× احمد حسین	۴۲۸	۱۴۶	″
× محمد بشیر	۴۵۰	۱۵۰	پاس
× محمود احمد کراچی	۵۷۸	۱۵۷	″
بشیر احمد	۳۲۶	۸۷	ترقی دیا گیا
رشید احمد	۳۷۰	۱۱۶	″

جماعت سپیشل

″	نمبر جملہ مضامین ۸۲۰	نمبر دینیات ۲۰۰	″
مرزا خلیل احمد	۵۹۰	۱۷۷	پاس
مرزا حفیظ احمد	۵۰۵	۱۵۱	″
مرزا وسیم احمد	۵۶۴	۱۵۸	″
مرزا رفیع احمد	۵۰۷	۱۵۴	″

جماعت سوم

″	نمبر جملہ مضامین ۸۷۰	نمبر دینیات ۲۰۰	″
+ غلام رسول ۲	۵۹۴	۱۶۹	پاس
غلام سرور	۵۴۸	۱۵۹	″
شریف احمد	۵۲۴	۱۴۴	″
سید محمود احمد	۳۵۸	۱۲۳	″
فتح محمد	۴۵۵	۱۴۴	″
محمد یونس	۴۶۴	۱۲۴	″
× محمد لائق	۴۸۹	۱۴۶	″
منظور احمد	۴۹۳	۱۶۱	″
+ امیر الدین	۳۴۰	۱۲۰	ترقی دیا گیا
عبد السلام	۳۹۱	۱۰۵	″
نذیر احمد	۴۲۲	۱۲۸	″
عزیز احمد	۴۴۳	۱۱۱	پاس
محمد صالح	۴۵۴	۱۳۲	″
+ خلیل احمد	۴۹۴	۱۳۵	″
عطاء الٰہی	۴۷۰	۱۵۱	″
فیاض احمد	۳۶۱	۹۶	پاس
عبد الرشید	۴۰۷	۱۳۴	″
+ رفیق احمد	۳۴۴	۸۳	ترقی دیا گیا

جماعت دوم

نام طالب علم	نمبر جملہ مضامین ۸۳۰	نمبر دینیات ۲۰۰	نتیجہ
نظام الدین	۴۸۰	۱۳۳	پاس
مجید احمد	۳۷۱	۷۹	″
× محمود احمد ۱	۴۴۲	۱۶۷	″
× رحمت اللہ	۳۴۲	۷۶	″
× نذیر احمد	۳۹۳	۱۱۰	″
عزیز احمد	۳۴۰	۱۲۰	ترقی دیا گیا
محمد عمر	۵۱۶	۱۲۸	پاس
فضل عمر	۳۶۸	۷۰	ترقی دیا گیا
+ محمد حسین	۳۲۳	۱۰۳	″
مہر الدین	۳۰۱	۸۳	″
+ اکمال الدین	۲۸۴	۷۳	″
بشیر احمد ۲	۳۴۴	۷۶	پاس
رفیع الدین	۴۲۳	۱۵۹	″
+ محمد صادق	۵۹۵	۱۴۳	″

جماعت اول الف

نام طالب علم	نمبر جملہ مضامین ۶۰۰	نمبر دینیات ۱۵۰	نتیجہ
+ بشیر احمد ۱	۳۰۶	۸۵	پاس
+ کلیم اللہ	۲۷۹	۸۶	″
+ مبارک احمد	۲۰۸	۵۶	ترقی دیا گیا
فیض اللہ	۲۱۴	۳۸	″
+ محمد ادریس	۲۳۶	۱۰۱	پاس
+ محمد یوسف	۴۱۹	۱۰۳	″
محمد اعظم	۳۱۲	۶۷	″
+ یونس خاں	۳۳۱	۵۹	″
+ محمود خاں	۲۵۸	۷۷	″
+ محمود احمد ۲	۲۴۰	۵۶	″
+ عبد الوہاب	۲۷۲	۸۳	″
محمود احمد ۳	۲۲۳	۵۶	″
سراج الحق	۳۱۴	۸۲	″
کبیر احمد	۳۶۲	۹۲	″
غلام احمد	۲۶۱	۸۶	″
ضیاء الدین	۲۹۱	۵۹	″
محمد اکرام	۲۸۴	۶۴	″
بشیر احمد ۳	۲۶۵	۸۰	″
+ عبد الواحد	۲۵۷	۸۱	″

جماعت اول ب

نام طالب علم	نمبر حاصل مضامین	نمبر دینیات	نتیجہ
	۶۰۰	۱۵۰	
مشتاق احمد	۳۴۲	۵۹	پاس
محمود احمد	۲۷۴	۶۲	"
×غلام نبی	۴۳۵	۱۱۱	"
محمد اسحٰق	۴۸۳	۱۰۶	"
احمد بخش	۴۰۱	۹۰	"
شجاع الدین	۳۶۱	۹۱	"
عبدالکریم	۲۸۳	۱۰۵	"
×محمد الدین	۴۰۸	۹۰	"
خان محمد	۴۰۰	۱۱۶	"
عبدالمجید	۳۳۶	۸۸	"
کریم بخش	۲۶۰	۶۸	"
عطاء اللہ	۳۰۸	۸۲	ترقی دیا گیا
محمد اکرم	۲۷۸	۸۰	پاس
بشیر احمد اول	۲۳۰	۵۵	"
محمد صدیق اول	۳۷۵	۸۵	"
محمد صدیق دوم	۴۶۱	۱۱۳	"
بشیر احمد دوم	۲۹۳	۷۸	"
×سیف الرحمٰن	۴۵۲	۱۰۷	"
محمد بوٹا	۳۵۸	۹۳	"
امان اللہ	۲۴۹	۸۲	ترقی دیا گیا
محمد شریف	۳۰۷	۹۰	پاس
بشارت احمد	۳۴۱	۹۰	ترقی دیا گیا
مبارک احمد	۳۹۳	۸۶	پاس
داؤد احمد	۲۵۷	۷۵	ترقی دیا گیا
شریف احمد دوم	۲۳۶	۶۱	"

حافظ کلاس

نام طالب علم	نمبر حاصل کردہ ۱۰۰	نتیجہ
غلام محی الدین	۸۱	پاس
قدرت اللہ	۷۷	"
مبارک احمد	۷۷	"
محمد اسحٰق	۶۷	"
عبدالعزیز	۷۱	"
عبدالماجد	۶۸	"
بشیر احمد	۷۴	"
داؤد احمد	۳۵	"

دینیات اور میزان میں اول اور دوم رہنے والے طلباء کی فہرست

جماعت		دینیات	میزان
ششم	اول	محمد اسحٰق	محمد اسحٰق
پنجم	دوم	حکیم الدین	×مصلح الدین
	اول	نذیر احمد	×صدیق احمد
چہارم	دوم	بشیر احمد	نذیر احمد
	اول	عبدالحمید	نذیر احمد
سپیشل	دوم	نذیر احمد	محمود احمد کراچی
	اول	مرزا خلیل احمد	مرزا خلیل احمد
سوم	دوم	مرزا وسیم احمد	مرزا وسیم احمد
	اول	غلام رسول	غلام رسول
دوم	دوم	منظور احمد	غلام سرور
	اول	رفیع الدین	رفیع الدین
اول	دوم	×محمود احمد	×محمد صادق
	اول	خان محمد	محمد اسحٰق
	دوم	محمد صدیق	محمد صدیق
حافظ کلاس	اول	غلام نبی الدین	×
	دوم	قدرت اللہ / مبارک احمد	×

نظارتوں کے اعلانات

شہری جماعتوں کیلئے ضروری اعلان

ضروریات سلسلہ احمدیہ اس امر کے متقاضی ہیں۔ کہ ہر ایک جماعت کا چندہ ماہ بماہ داخل خزانہ ہوتا ہے اس وقت جماعت جن حالات سے گذر رہی ہے اس کی وجہ سے تو ہماری ذمہ داریاں اور بھی بڑھ گئی ہیں۔ اور معمولی سا تغافل بھی ہمارے اغراض و مقاصد میں روک کا موجب ہو جاتا ہے چندہ کی باقاعدگی کے متعلق متعدد بار اعلان ہو چکا ہے کہ ہر ماہ کا چندہ بیس تاریخ تک مرکز میں پہنچ جانا چاہیئے۔ مگر افسوس ہے کہ بعض جماعتوں کا چندہ ماہ فروری میں موصول نہیں ہوا۔ ذیل میں ان شہری جماعتوں کی فہرست دی جاتی ہے جنہوں نے ماہ فروری میں چندہ نہیں بھجوایا۔

(۳۱) محمود پور
(۳۲) کلانور
(۳۳) کاہنور
(۳۴) پانی پت
(۳۵) گلگت
چیلاس
(۳۶) محمود آباد فارم
(۳۷) محمود آباد
(۳۸) متھرا
(۳۹) علی گڑھ
(۴۰) اٹاوہ
(۴۱) انجولی
(۴۲) سہارنپور
(۴۳) ڈیرہ دون
(۴۴) منصوری
(۴۵) رام پور
(۴۶) بنارس
(۴۷) خوردہ
(۴۸) محبوب نگر
(۴۹) راستے پور
(۵۰) اوٹ کور
(۵۱) دیگورلہ
(۵۲) کنانور

(ناظر بیت المال)

پتہ مطلوب ہے

سید خادم حسین صاحب سکنہ شیخ جوگانی ضلع گجرات موصی نمبر ۱۴۲۱ کئی سال سے عدم پتہ ہیں۔ اگر کسی دوست کو ان کا علم ہو۔ یا وہ خود اس اعلان کو دیکھیں تو اطلاع دیں۔

(سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

ماہوار رپورٹ بھیجنے والی جماعتیں

نظارت تعلیم و تربیت کی طرف سے ۱۹ ماہ تبلیغ ۱۳۲۰ھش مطابق ۱۹ فروری ۱۹۴۱ء کے پرچہ الفضل میں اعلان کیا گیا تھا۔ کہ آئندہ ماہ جو جماعتیں ۱۰ تاریخ تک ماہوار رپورٹ حسب ہدایت مرکز میں بھجوائیں گی۔ ان کے نام الفضل میں بطور اظہار خوشنودی شائع کئے جائیں گے۔ سو اس اعلان کے مطابق ذیل کی جماعتوں کے نام شائع کئے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں زیادہ سے زیادہ نظام کی پابندی کی توفیق دے نام حسب ذیل ہیں۔

نمبر شمار	نام جماعت	ضلع
۱	سیدوالہ	شیخوپورہ
۲	دارالبرکات قادیان	گورداسپور
۳	جوڑا کرنانہ	گجرات
۴	گنج	لاہور
۵	جمشید پور	بیگو بھوم (صوبہ بہار)

ناظر تعلیم و تربیت

سچے احمدی کا مقام

اگر انسان اپنے مقام کو سمجھتا ہو تو اس کے اعمال پر اس کا بہت حد تک اثر پڑتا ہے۔ ایک سچے احمدی کا مقام یہ ہے۔ کہ وہ سمجھے۔ کہ جس مقصد کے لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت ہوئی ہے۔ اسے پورا کیا جائے۔ حضور کے اہم مقاصد میں سے ایک وہ مقصد ہے۔ جسے خدا کی وحی میں بیان کیا گیا ہے۔ یحیی الدین ویقیم الشریعۃ (تذکرہ ص ۶۹) کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام دین کو زندہ اور شریعت کو قائم کریں گے اور شرائط بیعت میں ہے۔ جسے ہر احمدی بیعت کے وقت تسلیم کرتا ہے کہ وہ قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دے گا۔ نیز بیعت کے وقت ہر احمدی اقرار کرتا ہے۔ کہ وہ دین کو دنیا پر مقدم کرے گا۔ پس چاہیئے۔ کہ ہر احمدی اس مقام کو سمجھتے ہوئے اپنے اعمال میں ایک سچی تبدیلی پیدا کرے اور اپنے مولا اور آقا کو خوش کرے

(ناظر تعلیم و تربیت)

چندہ خاص کی وصولی کیلئے عہدیداران جماعتہائے احمدیہ کا فرض

نظارت ہذا کی طرف سے جماعت ہائے مقامی کو براہ راست اور نیز بذریعہ اخبار الفضل توجہ دلائی جا چکی ہے۔ کہ چندہ خاص کے بقایا داران سے ان کے بقایا جات جلد وصول کئے جائیں۔

مگر افسوس ہے کہ امسال کے مقرر کردہ بجٹ مبلغ ۵۰۰۰۰/- روپیہ میں سے اس وقت تک صرف مبلغ ۲۳۷۵۰ کی رقم وصول ہوئی ہے۔ چونکہ مجلس مشاورت چند دنوں میں ہونے والی ہے اس لئے عہدیداران اور نمائندگان جماعت ہائے احمدیہ کا فرض ہے کہ وہ ان ایام میں تگ و دو کر کے اپنی اپنی جماعت کا بجٹ چندہ خاص جہاں تک ہو سکے ۲۰ مارچ ۱۹۴۱ء تک پورا کرنے کی کوشش کریں۔ (ناظر بیت المال)

خریداران "الفضل" جنکی خدمت میں وی ۔ پی ارسال ہونگے

ذیل میں ان اصحاب کی فہرست درج کی جاتی ہے ۔ جن کا چندہ ۲۱ مارچ ۱۹۴۱ء سے ۲۰ اپریل ۱۹۴۱ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے ۔ ان میں وہ اصحاب بھی شامل ہیں ۔ جو ماہوار چندہ ارسال فرمایا کرتے ہیں ۔ ان کے نام محض اطلاع کی غرض سے شائع کئے گئے ہیں ۔ تا وہ حسب دستور چندہ ارسال فرماویں ۔ دوسرے تمام احباب کی خدمت میں گذارش ہے ۔ کہ وہ از راہ کرم ۱۰ اپریل ۱۹۴۱ء سے قبل اپنا چندہ بذریعہ منی آرڈر مجلس مشاورت پر خود یا آنے والے اصحاب کے ہاتھ بھیجدیں ۔ یا اس تاریخ سے قبل وی ۔ پی روکنے کے متعلق اطلاع بھجوادیں ۔ جو احباب ان دونوں صورتوں میں سے کوئی صورت بھی اختیار نہ کریں گے ۔ ان کے متعلق یہی سمجھا جائیگا ۔ کہ وہ وی ۔ پی وصول فرمانے کیلئے تیار ہیں ۔ پھر اگر ان کی خدمت میں وی ۔ پی پہنچے ۔ تو ان کا فرض ہوگا ۔ کہ وصول فرمائیں ۔ بعض دوست نہ رقم ارسال فرماتے ہیں ۔ اور نہ وی ۔ پی روکنے کی اطلاع دیتے ہیں ۔ لیکن جب وی ۔ پی جائے تو واپس کر دیتے ہیں ۔ اور ساتھ ہی گلہ بھی کرتے ہیں ۔ کہ پرچہ کیوں بند کیا گیا ۔ یہ طریق سراسر نقصان دہ ہے ۔ جس سے احباب کو احتراز کرنا چاہیئے (خاکسار مینجر الفضل)

89 ڈاکٹر محمد منیر صاحب
131 چوہدری نذیر محمد صاحب
161 - پیر حاجی احمد صاحب
312 - منشی عبداللہ خانصاحب
196 - ڈاکٹر محمد صدیق صاحب
210 - ماسٹر خیر الدین صاحب
213 - محمد عثمان صاحب
214 - محمد احسان الحق صاحب
303 - مولوی کرم داد خانصاحب
387 - شیخ قدرت اللہ صاحب
407 - سیٹھ اسماعیل آدم صاحب
620 - غلام محی الدین خانصاحب
793 - مولوی عمر الدین صاحب
844 - مولوی سراج الحق صاحب
919 - بابو ملک رسول بخش صاحب
1074 - منشی سلطان عالم صاحب
1626 - ڈاکٹر عطاء اللہ صاحب
1892 مولوی محمد حسین صاحب
2085 - صاحبزادہ عبداللطیف صاحب
2160 - میاں ابراہیم صاحب
2174 - میر کلیم اللہ صاحب
2535 - خلیل احمد صاحب
2544 - سید صادق علی صاحب
3170 - میاں غلام حسین صاحب
3474 - روشن الدین صاحب
3416 - مولوی مبارک علی صاحب
3430 - منشی عبدالعزیز صاحب
3890 - ڈاکٹر سراج الدین صاحب

4012 - چوہدری فضل الٰہی صاحب
4123 - " نظام الدین "
4331 - سوہبی خان صاحب
4669 - غلام رسول صاحب
4791 - رسالدار میجر محمد یعقوب خانصاحب
5084 - دوست محمد صاحب
5077 - بابو اعجاز حسین صاحب
5649 - منشی اللہ دتہ صاحب
5694 - مولوی نور محمد صاحب
5743 - محمد شریف صاحب
6186 - ہیڈ جمعدار محمد خان صاحب
6214 - عبدالغفور صاحب
6358 - سیٹھ ابراہیم یوسف صاحب
6472 - اے ۔ جی ۔ ناصر صاحب
6700 - شمس الدین صاحب
6767 - بابو احمد اللہ صاحب
6840 - مخدوم نذیر احمد صاحب
6881 - نیکے خان صاحب
6940 - سلطان علی صاحب
7183 - کریم بخش صاحب
7233 - نور احمد خانصاحب
7296 - آئی ۔ ایم ۔ خانصاحب
7639 - اسرار محمد ابرار محمد صاحبان

7725 - ملک نادر خان صاحب
7745 - ایم ۔ ایم سلیم اکبر صاحب
7755 - بابو عبدالغفار و عبدالغنی صاحب
7786 - سیٹھ شیخ حسن صاحب
7787 - میاں علی اللہ صاحب
7840 - پیر عبدالعلی صاحب
7942 - اہلیہ صاحبہ شیخ حامد علی صاحب
8075 - رشید احمد صاحب
8412 - شیخ رحیم بخش صاحب
8429 - عبدالعزیز صاحب
8459 - سید وارث حسین صاحب
8509 . محمد اکمل صاحب
8861 - ڈاکٹر بشیر احمد صاحب
8870 - محمد عبداللہ صاحب
8881 - چوہدری غلام محمد صاحب
8975 - انڈین موٹر سٹور
9059 - میاں محمد سلطان صاحب
9077 - سید حسام الدین احمد صاحب
9092 - ایم ۔ اے جلیل فیضی
9240 - سید زمان شاہ صاحب
9332 - امام الدین گلاب الدین صاحب

9443 - محمد صاحب حکیم
9463 - چوہدری دوست محمد خان صاحب
9605 - مولوی محمد علی صاحب
9669 - میاں اللہ رکھا صاحب
9856 - رشید محمد خانصاحب
9867 - سید عنایت حسین صاحب
9887 - چوہدری فضل احمد صاحب
9941 - غلام قادر صاحب
9984 - مرزا غلام سرور صاحب
10012 - ڈاکٹر علی گوہر صاحب
10037 - چوہدری محمد شریف صاحب
10107 - نجانہ ملک محمد شفیع صاحب

10122 - محمد افضل صاحب
10125 - چوہدری عبداللہ خانصاحب
9042 " فتح خانصاحب
10075 - ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب
10167 - عبدالکریم خانصاحب
10177 - امیر جماعت احمدیہ
10178 - ڈاکٹر محمد رمضان صاحب
10190 - میاں نذیر احمد صاحب
10251 - چوہدری رحمت علی صاحب
10284 - " سلطان علی "
10307 - میر غلام محمد صاحب
10325 - ڈاکٹر لال الدین صاحب
[illegible] - ڈاکٹر مرزا عبدالقیوم صاحب

10762 - لفٹیننٹ محمد اسماعیل صاحب
10721 - حافظ سخاوت علی صاحب
10796 - میاں غلام رسول صاحب
10803 - چوہدری محمد یعقوب صاحب
10804 - سید فیاض حیدر صاحب
10855 - محمد شریف صاحب
10876 - ڈاکٹر شیخ احمد الدین
10914 - ماسٹر نواب الدین صاحب
10937 - سیکرٹری صاحب گھانوکے
10980 - عبدالحمید صاحب
11253 - چوہدری محمد فضل صاحب
11279 - شیخ فضل کریم صاحب
[illegible] - عبدالحلیم [illegible]

(باقی دارد)

رشتے درکار ہیں

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک صحابی جو ایک معزز اور مخلص خاندان کے فرد ہیں ۔ ان کی تین لڑکیوں کے لئے جو تعلیم یافتہ ۔ سلیقہ شعار ۔ امور خانہ داری سے بخوبی واقف ہیں ۔ اور صاحب سیرت ہیں معقول ذریعہ معاش رکھنے والے نوجوان رشتوں کی ضرورت ہے ۔ جو نیک صالح تعلیم یافتہ برسر روزگار ہوں ۔ اور مخلص خاندان کے فرد ہوں ۔ لڑکیوں کی عمر علی الترتیب ۲۵ - ۲۱ - ۱۷ سال ہے ۔ خط وکتابت بنام (ق) معرفت مرزا غلام حیدر صاحب احمدی وکیل امیر جماعت احمدیہ نوشہرہ ضلع پشاور

بمعاملہ ایکٹ کمپنی ہائے ہند ۱۹۱۳ء اور دی نیو اورینٹ فلمز لمیٹڈ

(زیر لیکویڈیشن)

بذریعہ نوٹس ہذا اطلاع دی جاتی ہے ۔ کہ آنریبل لیکویڈیشن جج نے ہدایت فرمائی ہے ۔ کہ مذکورہ بالا کمپنی کے قرضخواہوں اور معاونین کے الگ الگ اجلاس بلائے جائیں ۔ تا بعض قرضخواہوں اور حصہ داروں کی طرف سے جو مجوزہ سکیم پیش ہوئی ہے ۔ اس پر غور کیا جائے ۔ بنابریں اطلاع دی جاتی ہے ۔ کہ

قرضخواہوں کا اجلاس ۱۹ اپریل ۱۹۴۱ء بروز ہفتہ گیارہ بجے قبل دوپہر ۱۱ ۔ اے ایبٹ روڈ لاہور میں منعقد ہوگا

اور معاونین کا اجلاس اسی روز اسی مقام پر تین بجے بعد دوپہر منعقد ہوگا

تمام قرضخواہ اور معاونین خود یا بذریعہ نمائندہ شریک ہو سکتے ہیں ۔ مجوزہ سکیم کی نقل مندرجہ ذیل ایڈریس پر درخواست کرنے سے حاصل کی جا سکتی ہے ۔

پتہ

خواجہ نذیر احمد آفیشل لیکویڈیٹر دی نیو اورینٹ فلمز لمیٹڈ (زیر لیکویڈیشن)

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

لنڈن ۲۳ مارچ - ارٹریا میں اطالویوں کی سب سے بڑی چھاؤنی کیرن کی طرف برطانیہ اور اس کے ساتھیوں کی فوجیں بڑھتی جا رہی ہیں - اور اس کے گرد نعل کی شکل میں گھیرا ڈال لیا ہے - اطالوی ایک ایک انچ جگہ کے لئے سر توڑ کوشش کر رہے ہیں۔

لنڈن ۲۳ مارچ - برطانوی ہوائی جہازوں نے ابی سینیا میں اطالوی ہیڈ کوارٹر پر بم برسائے - دو بٹالین گاڑیوں پر سوار ہو رہی تھیں - ان پر بہت سے بم گرائے گئے - ریلوے کو بھی نقصان پہنچا۔

لنڈن ۲۳ مارچ - بلغاریہ سے جو تازہ خبریں آئی ہیں - ان سے معلوم ہوتا ہے - کہ جرمنی نے یوگوسلاویہ کے سامنے جو شرائط پیش کی تھیں ان کا ابھی تک کوئی جواب نہیں دیا گیا یوگوسلاویہ کے جن تین وزیروں نے استعفیٰ دیا تھا - ان کی جگہ ابھی تک کسی کو منتخب نہیں کیا گیا - ترکی میں خوشی کا اظہار کیا جا رہا ہے - کہ یوگوسلاویہ جرمنی کے دباؤ میں نہیں آیا - ایک ترکی اخبار نے لکھا ہے کہ سائپرس میں مسٹر ایڈن اور سر جان ڈل کی بات چیت بہت کامیاب رہی ہے۔

لنڈن ۲۳ مارچ - امریکہ ادھار اور پٹے پر ۲۰۰ تجارتی جہاز تیار کر کے برطانیہ کو دینے والا ہے - جن پر پچاس کروڑ ڈالر خرچ آئیں گے - جہاز سازی کے لئے گو دن رات کام ہو رہا ہے - تاہم دو کارخانے کھولنے کی تجویز ہے۔

لنڈن ۲۳ مارچ - ملک معظم کے ارشاد پر آج برطانیہ کے تمام گرجوں میں جنگ میں کامیابی کے لئے دعا کی گئی - ہندوستان میں بھی مسجدوں مندروں اور گرجاؤں میں دعائیں کی گئیں۔

لنڈن ۲۲ مارچ گذشتہ شب جرمن طیاروں نے جنوب مغربی ساحل کے ایک شہر پلائی ماؤتھ پر شدید ترین ہوائی حملہ کیا - کہا جاتا ہے کہ کئی ہزار سے زیادہ بم گرائے گئے - جن میں سے ایک ہزار آتش افروز تھے بہت سی عمارتیں تباہ ہو گئیں - اور لوگ بے خانماں۔

لنڈن ۲۲ مارچ امریکہ کے ماہرین انگلستان جانے کے لئے نئے ہوائی رستہ کی تلاش میں ہیں - یہ راستہ مل گیا - تو ہوائی جہاز جرمنوں سے محفوظ رہتے ہوئے وہاں پہنچ سکیں گے

لنڈن ۲۲ مارچ - انقرہ ریڈیو کا بیان ہے - کہ وزیر خارجہ جاپان سپیشل ٹرین کے ذریعہ برلن آ رہا ہے اور ہٹلر اپنی آئندہ مہم کا آغاز اس سے ملنے کے بعد کرے گا۔

واشنگٹن ۲۲ مارچ - امریکہ کے جرمن سفیر کو ہدایت ہو چکی ہے کہ وہاں سے بوریا بستر اٹھا کر واپس برلن پہنچنے کے لئے تیار رہے۔

لنڈن ۲۲ مارچ انقرہ ریڈیو کے بیان کے مطابق اٹلی کے سرکاری اخبار نے لکھا ہے - کہ اگر امریکن جہازوں نے سامان لے کر برطانیہ آنے کی کوشش کی - تو انہیں غرق کر دیا جائے گا۔

دہلی ۲۲ مارچ آج مرکزی اسمبلی نے یہ بل پاس کر دیا - کہ لوہا - فولاد - چاندی کی سلاخوں اور کھانڈ پر حفاظتی ڈیوٹی مزید ایک سال تک جاری رہے

ماسکو ۲۲ مارچ - روس کی سرکاری نیوز ایجنسی کا بیان ہے - کہ ناروے کا کچا لوہا روس کو مہیا کرنے اور اس کے عوض روس سے اشیاء خوردنی حاصل کرنے کے متعلق سوویٹ گورنمنٹ سے معاہدہ کی بات چیت کی غرض سے ایک جرمن وفد یہاں پہنچ چکا ہے۔

انقرہ ۲۲ مارچ - ملکی دفاع کے لئے مزید تین کروڑ پونڈ کی منظوری ترکش پارلیمنٹ نے دیدی ہے - گویا اس سال دفاع پر کل سترہ کروڑ چالیس لاکھ پونڈ صرف ہونگے

لنڈن ۲۲ مارچ امریکہ کی وزارت بحریہ نے فیصلہ کیا ہے کہ برطانیہ کے شکستہ جہازوں کو امریکن بندرگاہوں میں آنے اور وہاں مرمت وغیرہ کرانے کی اجازت دیدی جائے - تو کوئی حرج نہیں - اس کے متعلق پریذیڈنٹ کی طرف سے جلد آخری فیصلہ کیا جائے گا۔

وشی ۲۲ مارچ فرانسیسی حکومت نے حکم دیا ہے کہ کسی ملکی یا غیر ملکی کو بغیر اجازت فرانسیسی نوآبادیوں میں داخل ہونے یا وہاں سے جانے کی اجازت نہیں - خیال ہے کہ یہ فیصلہ نازیوں کے منشاء کے مطابق کیا گیا ہے - سپین گورنمنٹ نے تانجیر میں نازی ہیڈ کوارٹر کے دوبارہ کھل جانے کے بعد اس شہر میں غیر ملکیوں کے داخل ہونے اور باہر جانے پر پابندیاں لگا دی ہیں۔

لنڈن ۲۲ مارچ امریکہ اور برطانیہ میں عنقریب ایک معاہدہ ہونے والا ہے - جس کے رو سے ویسٹ انڈیز میں برطانیہ کے بحری اڈے ۹۹ سال کے لئے امریکہ کو ٹھیکہ پر دیدیئے جائیں گے

انقرہ ۲۲ مارچ - ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے کہ برطانیہ کے وزیر خارجہ مسٹر ایڈن اپنے مشن کی تکمیل کے سلسلہ میں ابھی کچھ عرصہ اور مشرق وسطیٰ میں قیام کریں گے۔

گوجرانوالہ ۲۲ مارچ گھی خالص ۲۲/۸/- گندم ۳/۱/۱½ مما ۵۹ ۳/۲/۶ ملوٹ میں تارا میرا ۲/۱۱/- سرسوں تازہ ۳/۱/- جو ۱/۱۰/- بٹالہ میں گڑ ۲/۱۴/- شکر ۳/۱۴/- ماش ۲/۵/- امرتسر میں سونا ۴۲/۱۲/- چاندی ۶۳/۸/- پونڈ ۲۹/۶/-

لنڈن ۲۲ مارچ ہوائی جہاز تیار کرنے والے وزیر نے آج تقریر کرتے ہوئے کہا - اس وقت جس قدر بمبار اور شکاری ہوائی جہاز ہمارے پاس ہیں - پہلے کبھی نہ تھے - گذشتہ بدھ کو ریزرو ہوائی جہازوں کو گنا گیا - تو معلوم ہوا - کہ اتنے ہوائی جہاز ہم نے تیار کر لئے ہیں - کہ جب سے لڑائی شروع ہوئی ہے پہلے کبھی اتنے نہ تھے - چھوٹی اقسام کے جہاز بن کر تیار ہو چکے ہیں - ۲ اور نئی قسم کے تیار ہو رہے ہیں۔

لنڈن ۲۳ مارچ - امریکہ کی برطانیہ کو امداد کا ذکر کرتے ہوئے امریکہ کے ایک اخبار نے لکھا ہے کہ برطانیہ کو ہم تجارتی جہاز ضرور پہنچائیں گے خواہ جنگی جہازوں کی حفاظت میں پہنچانے پڑیں - امریکہ ہر طرح برطانیہ کے ساتھ ہے - اور ہم امداد کی کوئی حد مقرر نہیں کر سکتے فوجوں کے سوا ہر قسم کی امداد دیں گے

لنڈن ۲۳ مارچ آج ماسکو میں ترکی اور یونین سوویٹ کے نمائندے ایک اعلان پر دستخط کریں گے - جس میں بتایا جائے گا - کہ دونوں ملکوں کی پالیسی کیا ہے - خیال کیا جاتا ہے - کہ آپس میں امن قائم رکھنے کے سمجھوتہ کا بھی اعلان کیا جائے گا۔

دہلی ۲۳ مارچ - خیال کیا جاتا ہے کہ سال رواں ختم ہونے تک دس لاکھ فوج ہندوستان میں تیار ہو جائے گی - پانچ لاکھ فوج جو ہندوستان سے باہر گئی ہوئی ہے - وہ الگ ہے - ہندوستانی فوجوں کی تعداد ہر روز بڑھ رہی ہے - اور فوجی سامان تیار کرنے والے کارخانوں میں زیادہ اور نئے قسم کا سامان تیار ہو رہا ہے۔

لنڈن ۲۲ مارچ روس اور سویڈن میں ایک معاہدہ ہوا ہے - جس کے رو سے روس اسے اسلحہ - اور ریلوے کا سامان قرض دے گا - اور سویڈن اسے تیل چارہ اور خام پیداوار دے گا۔

لنڈن ۲۳ مارچ - وشی گورنمنٹ جرمنی کو تاوان جنگ ادا کرنے کے لئے بنک آف فرانس سے ایک کھرب فرانک قرض لے رہی ہے۔

عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا - ایڈیٹر: غلام نبی